نام کتاب: گستاخِ رسول کی سزا
مصنف: قاضی محمد اسرائیل گڑنگی۔ کتابت و طباعت: عمدہ
قیمت: ۱۵ روپے۔ ضخامت: ۴۸ صفحات

ماضی قریب میں چند سر پھرے اور بد دماغ موذیوں نے جنم لیا اور نبی ختمی مرتبت ﷺ کی شانِ اقدس میں گستاخی کے مرتکب ہوئے۔ جس پر وہ پکڑے گئے، عدالت میں مقدمہ چلا مگر بیرونی دباؤ اور اندرونی سازشوں کی وجہ سے یہ مجرم صاف بچ نکلے۔ حالانکہ پاکستان کے قوانین کے مطابق شاتمِ رسول کی سزا موت ہے۔ دینی و مذہبی جماعتوں کی طرف سے شاتمِ رسول کو سزائے موت دینے کے مطالبات ہوئے تو بہت سے مسلمان کہلانے والے ذہنی انتشار کا شکار ہوگئے اور وہ یہ کہتے پائے گئے کہ نبی کریم ﷺ خود معاف کر دیا کرتے تھے تو ہمیں سزا دینے کا کیا حق ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت ننکانہ صاحب اس طور پہ قابلِ ستائش ہے کہ اس نے مسلمانوں کے اس ذہنی و فکری انتشار کو دور کرنے کے لئے دو گستاخِ رسول ﷺ کی سزا کے عنوان پر انعامی تحریری مقابلہ کرایا۔ جس سے بہت سے لوگوں کو اس موضوع پر لکھنے کی توفیق ہوئی، اور کئی ایک کتابچے شائع ہوئے۔ زیرِ نظر کتابچہ بھی اس سلسلہ کی اہم کڑی ہے۔ مصنف کی محنت و کوشش قابلِ داد ہے اور اس لائق ہے کہ اسے پڑھا جائے اور تحفظ ناموسِ رسالت کے لئے کمر بستہ ہوا جائے۔

احرار ختم نبوت سنٹر کی تعمیر

جدید مرکز احرار دار العلوم ختم نبوت اور احرار ختم نبوت سنٹر مقابل مرکزی مسجد عثمانیہ، معاویہ چوک، ہاؤسنگ سکیم چیچا وطنی۔ کی تعمیر کا کام جاری ہے ضلع ساہیوال بالخصوص علاقہ چیچا وطنی کے ساتھی خصوصی توجہ فرمائیں۔

رابطہ:۔

دفتر احرار جامع مسجد بلاک نمبر ۱۲ چیچا وطنی۔